الدرس الثامن عشر

اٹھارھواں درس

زهده ﷺ

دنیا سے کنارہ کشی

'زہد' کا لفظ تو صحیح طور پر اس انسان پر بولا جاسکتا ہے جس کے لئے دنیا کی فراوانی ہو اور بے رغبتی کی وجہ سے وہ اس دنیاوی متاع سے منہ موڑلے۔ اور ہمارے نبی ﷺ دنیا پرستی سے سب سے زیادہ کنارہ کشی کرنے والے تھے۔ اس میں قطعاً دلچسپی نہیں رکھتے تھے، جو اشد ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کافی ہو اسی پر مطمئن تھے، سخت کوش زندگی پر راضی تھے، حالانکہ دنیا سب کی سب آپ کے سامنے رکھی ہوتی تھی، آپ اللہ تعالی کے نزدیک محبوب ترین مخلوق تھے، اگر آپ درخواست کرتے تو اللہ تعالی دنیا کی ہر نعمت سے آپ کو مالا مال فرمادیتا۔

امام ابن کثیر نے اپنی تفسیر کے اندر حضرت خیثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ اگر آپ پسند کریں تو زمین کے سارے خزانے آپ کے سامنے رکھ دیں، جن کی ساری چابیاں آپ کے ہاتھ میں ہوں اور یہ اس قدر مال ہوگا کہ کسی سابقہ نبی کو نہیں ملا ہوگا۔ اور نہ آپ کے بعد کسی کو دیں گے، اور اس کی وجہ سے جو کچھ آپ کا حصہ اللہ تعالی کے ہاں ہے وہ بھی کم نہیں ہوگا، تو آپ ﷺ نے جواب دیا: "یہ سب کچھ میرے لئے آخرت میں محفوظ کرلیں"۔

البتہ آپ کی دنیاوی زندگی میں گذارہ تو بالکل ہی حیرت انگریز تھا، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مدینہ منورہ کے پتھریلے علاقے میں چل رہا تھا، اتنے میں اُحد پہاڑ سامنے نظر آگیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس بات سے قطعاً خوشی نہیں ہوگی کہ میرے پاس اُحد پہاڑ جتنا سونا ہو اور تین دن کے اندر اندر میرے پاس ایک دینار بچ رہے البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ تھوڑا بہت میں اپنے قرضے کی ادائیگی کی خاطر محفوظ کرلوں، باقی جو بھی ہے وہ تو میں اللہ کے بندوں میں دائیں، بائیں اور پیچھے ہر طرف تقسیم کردوں"۔ [بخاری ٦٢٦٨]۔

اور آپ فرمایا کرتے تھے: "مجھے دنیا سے کیا لینا دینا میں تو دنیا میں بس ایک سوار کی طرح آیا ہوں جو کسی درخت کے نیچے تھوڑی دیر سائے کے لئے بیٹھا پھر وہاں سے چل دیا"۔ [ترمذی ٢٣٧٧ امام البانی نے حدیث کو صحیح کہا ہے]۔

طعامه ولباسه ﷺ

خوراک و پوشاک

خوراک کا حال یہ تھا کہ آپ پر مہینہ، دو مہینہ، تین مہینہ گذر جاتے تھا اور آپ کے گھر میں آگ نہیں جلتی تھی، بس دو کالی چیزوں پر گذارا تھا، کھجور اور پانی، کبھی کبھار ایسا بھی ہوا کہ دِن بھر بھوک کی شدت سے لوٹ پوٹ ہوتے تھے، اور پیٹ میں ڈالنے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ عام طور پر آپ جو کی روٹی استعمال کرتے، کہیں یہ روایت نہیں مل سکی کہ آپ نے باریک میدے کی روٹی استعمال کی ہو، آپ ﷺ کے خادم خاص بیان کرتے ہیں کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ مسلسل دو وقت صبح شام آپ نے روٹی اور گوشت کا سالن استعمال کیا ہو، الا یہ کہ آپ کے ہاں مہمان ہوں۔

جیسے کہ گذر چکا ہے آپ کا لباس کا معاملہ بھی کوئی زیادہ اچھا نہیں تھا، آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ آپ لباس کے معاملے میں کس قدر بے نیاز اور بے تکلف تھے۔ حالانکہ آپ چاہتے تو قیمتی لباس استعمال کرسکتے تھے، ایک صحابی آپ کے لباس کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ کسی معاملے میں آپ ﷺ سے بات کرنے آیا اور آپ بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کی تہبند موٹے سوتی کپڑے کا تھا۔

حضرت ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک اوڑھنے کا کپڑا نکالا جس میں پیوند لگے ہوئے تھے اور ایک موٹا تہبند، پھر فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ انہی دونوں کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلتا اور آپ پر اوڑھنے کی نجرانی چادر ہتی جس کے کنارے موٹے موٹے ہوتے۔

آپ ﷺ نے موت کے وقت کوئی اثاثہ نہیں چھوڑا نہ درہم، نہ دینار، نہ غلام اور نہ لونڈی، نہ کوئی اور چیز سوائے سفید خچر کے اور ذاتی ہتھیار کے اور تھوڑی سی زمین تھی جس کو صدقہ کردیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اکرم ﷺ دنیا سے رخصت ہوئے تو ہمارے ہاں کھانے پینے کی کوئی چیز نہ تھی۔ آپ ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی درع ایک یہودی کے ہاں تھوڑے سے جو کے بدلے رہن رکھی ہوئی تھی۔